گوجری کلام ایاز احمد سیفؔ

ترجمہ:- طیب رضا جیلانی

طالب علم شعبہ اردو جموں یونیورسٹی

غزل

مت کر ساجن یار مت کر کہہ رہا تھا
سانپوں سے پیار مت کر کہہ رہا تھا

یہ رنگین دنیا ہے اپنے مطلب کی
لوگوں کا اعتبار مت کر کہہ رہا تھا

قیمتی جان کا کوئی مول نہ ہو گا
اِس بازار بیوپار مت کر کہہ رہا تھا

نظریں سنبھال کے رکھنا بھول کے بھی
یہاں آنکھوں کو چار مت کر کہہ رہا تھا

اب پچھتانا سیفؔ ترا کس کام ہے
سوچ لیتا سو بار مت کر کہہ رہا تھا

رابطہ نمبر:- 9149562582

Scanned with OKEN Scanner